## معمول کی روزمرہ کی زندگی زیادہ تیاری کے ساتھ

حکومت نے کورونا کی عالمی وباء سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی حکمت عملی اور ہنگامی منصوبے پر نظر ثانی کی ہے ، اور چوتھے مرحلے کے بعد کے مرحلے کو « معمول کی روزمرہ کی زندگی تیاری کے ساتھ» کا نام دیا گیا ہے۔

حکومت کی حکمت عملی یہ ہے کہ کوویڈ۔ 19 وبائی مرض سے اس طرح نمٹا جائے کہ ہم ہر وقت انفیکشن کے پھیلاؤ پر قابو رکھ سکیں ، تاکہ انفیکشن قابل انتظام ہو اور صحت اور نگہداشت کی خدمت کی صلاحیت سے تجاوز نہ کرے۔

### مرحلہ 4 کے بعد

۔ مرحلہ 4 ختم کرنے کے بعد ، ہم ایک کنٹرول حکمت عملی سے ہنگامی حکمت عملی بنائینگے۔ اس کا پہلا ممکنہ جائزہ کہ آیا ہم اس مرحلے کی طرف بڑھ سکتے ہیں جس کو ہم کہتے ہیں کہ "بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ معمول کی روزمرہ کی زندگی" ستمبر کے شروع میں ہے ، ایرنا سولبرگ

مرحلہ "بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ معمول کی روزمرہ کی زندگی" کو دو نکات کے ساتھ خلاصہ کیا جاسکتا ہے:

- روزمرہ کی زندگی میں وبائی بیماری سے لوگ بہت کم متاثر ہوں گے۔ آپ کو ابھی بھی ہاتھ اور کھانسی کی حفظان صحت کے اصولوں کو ذہن میں رکھنا ہوگا ، بیماری کی صورت میں گھر رہینے کی کم حد ہے ، اور مشورہ کے مطابق اپنا ٹیسٹ کروایئں ۔ تاہم ، کوویڈ۔19 کے اقدامات کو مرحلہ وار ختم کیا جارہا ہے۔
- ایک ہی وقت میں ، مقامی اور قومی حکام پیشرفت پر کڑی نگرانی کریں گے ، تاکہ صورتحال بدل جانے پر تیزی سے کارروائی کی جاسکے۔ حکومت ، صحت کے حکام ، اسپتالوں اور بلدیات میں نگرانی اور تیاری میں اضافہ ہوگا۔

۔ ہم صحت کے تحفظ کے اہداف کو جاری رکھیں گے ، معاشرے میں بگاڑ کو کم کریں اور معیشت کی حفاظت کریں۔ بچوں اور نوجوانوں کو پہلے ترجیح دی جانی چاہیئے پھر ملازمت اور کاروبار کو، ایسا کہنا تھا ایرنا سولبرگ کا۔

### حکام کی چستی

ناروے میں کورونا ویکسینیشن پروگرام تیزی سے جاری ہے ، اور 18 سال سے زائد عمر کے 60 فیصد سے زیادہ ہر شخص کو اب ویکسن کی پہلی خوراک موصول ہوچکی ہے۔ ممکن ہے کہ آبادی میں ویکسین کا استثنیٰ وباء کو قابو میں رکھنے کے لئے کافی ہو ، اور آخر کار، رابطہ کو کم کرنے والے اقدامات TISK اور داخلے کے بیشتر اقدامات کی جگہ لے سکتا ہے ۔

وزیر صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہوئیئ کا کہنا تھا، ویکسینیشن کی کوریج میں اضافہ کا مطلب یہ ہے کہ وبائی امراض کے انتظام کے اقدامات کو آہستہ آہستہ نیچے کی طرف ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے ،تاکہ معاشرے کو معمول کے مطابق بنایا جاسکے۔ مقامی اور قومی حکام کو بہرحال چوکنا رہنا چاہیئے اور پیشرفت کی قریب سے پیروی کرنا چاہیئے تاکہ اگر حالات بدلے تو اقدامات جلد اٹھائے جاسکیں۔ بہتر نگرانی اور تیاریوں کی ضرورت ہوگی تاکہ مختصر اطلاع پر انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کو تیز کیا جاسکے ۔

بلدیات اور دیگر اداروں کو ضروری قابلیت اور تیاری کو برقرار رکھنے کے لئے 2021 کے موسم خزاں میں منصوبہ بنانا چاہیئے تاکہ انفیکشن میں اضافے اور بیماریوں کے بوجھ میں اضافے کی صورت میں وہ فوری طور پر اہلکاروں کے وسائل کی پیمائش کرسکیں۔ آگے کی مدت کے لئے ، بلدیات میں بھی ویکسینیشن اور TISK دونوں کی گنجائش ہونی چاہیئے۔

## موسم خزاں / موسم سرما 2021 کے لئے منظرنامے

ادارہ برائے صحت عامہ اور محکمہ برائے صحت نے 2021 کے موسم خزاں اور موسم سرما کے لئے تین ممکنہ منظرنامے تیار کیے ہیں۔ منظرنامے کی پیش گوئی نہیں کی جاتی ہے ، اس کی مثال کچھ شرائط کے پیش نظر وبائی بیماری کیلیئے کس طرح تیار ہوسکتی ہے - منظرنامہ 2 انتہائی حقیقت پسندانہ سمجھا جاتا ہے ، لیکن منظر نامہ 1 کا بھی امکان ہے۔ اگر منظر نامہ 3 کا امکان پیدا ہوتا ہے تو ، اس میں ایک بڑی تبدیلی لانا ہوگی کہ ہم وبائی مرض کو کس طرح سنبھالتے ہیں۔

منظرنامے خصوصی طور پر باہمی نہیں ہیں:

**منظر نامہ 1:**

جن افراد کو ویکسین لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے ان کے ویکسین لگانے سے انفیکشن اور بیماری پر اچھا اور دیرپا اثر پڑتا ہے۔ ویکسینیشن کے لئے بہت اچھا تعاون حاصل ہے۔ یورپ میں ویکسینیشن کی کوریج میں اضافہ ہورہا ہے اور بین الاقوامی سطح پر ایسے حل ڈھونڈ رہے ہیں جو کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں ویکسین تک رسائی میں تیزی لائیں گے۔ درآمدی انفیکشن کے خلاف اقدامات کو آہستہ آہستہ نرم کیا جاسکتا ہے۔

وائرس کی کوئی نئی قسمیں سامنے نہیں آرہی ہیں جو پوری طرح سے لوگوں میں ویکسین کی مدافعت کو چیلنج کرتی ہیں۔ صحت اور نگہداشت کی خدمت میں عام طور پر کام کرنے کی گنجائش ہے ، لیکن یہ فلو اور سانس کے دوسرے انفیکشن کیلیئے طاقتور سیزن ثابت ہوسکتا ہے۔ غیر ویکسین شدہ افراد میں وباء پھوٹنے کے کچھ مواقع پائے جاتے ہیں ، خاص طور پر آبادی کے چھوٹے طبقوں میں بہت شدید بیماری آجاتی ہے۔ اس وباء کو بلدیہ کے ذریعہ مقامی اقدامات سے موثر طریقے سے سنبھال لیا جاتا ہے۔کوویڈ۔ 19

کو بالآخر سانس کی بیماریوں کے انفیکشن (جیسے انفلوئنزا) کے طور پر، نگرانی کے ساتھ، ویکسینیشن اور عام حفظان صحت کے اقدامات کے ساتھ بھی علاج کیا جائے گا۔

**منظر نامہ 2:**

پورے موسم گرما میں بلدیات کی طرف سے کافی کوشش کے بعد آبادی کی ویکسینیشن تیز رفتاری سے جاری رہے گی، موسم گرما کے اختتام کی طرف، ناروے میں وباء کے کچھ واقعات پائے جاتے ہیں، ویکسینیشن کی زیادہ کوریج والے یورپ کے ممالک میں انفیکشن میں مستقل کمی آرہی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر، ویکسین کے کم اثر کے ساتھ ایک نئی قسم کے بارے میں تشویش لاحق ہے۔ سفری اقدامات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ ایک یا ایک سے زیادہ نئے وائرس کی مختلف حالتیں جو زیادہ متعدی ہیں، جن پر ویکسین کا اثر قدرے کم ہے اور اسپتال میں داخل ہونے کا ایک حد تک خطرہ بڑھتا ہے۔

معاشرے میں انفیکشن کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوتا نظر آتا ہے، خاص طور پر کمسن افراد میں۔ نرسنگ ہوم میں مزید وباء پھیلےگی۔ ایک ہی وقت میں، فلو کے شدید موسم اور سانس کے دوسرے انفیکشن کی وجہ سے صحت اور نگہداشت کی خدمت پر دباؤ بڑھے گا۔ بلدیات میں صلاحیتی گنجائش کو چیلنج کیا گیا ہے، لیکن انفیکشن کے پھیلنے کو مقامی اقدامات سے نسبتاً بہتر انداز میں نبھایا گیا ہے۔

**منظر نامہ 3:**

عمر رسیدہ افراد کی بنسبت کم عمر افراد میں ویکسین لگوانے کے حمایتی بہت کم ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر، ایک نئی قسم گردش کررہی ہے جس کے خلاف ویکسین کا اثر نمایاں طور پر کم ہے۔ سفری داخلے کے اقدامات کی ضرورت ہوگی۔ اقدامات کی بھرمار کی وجہ سے یورپ میں بڑے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ وائرس کی ایک قسم جس پر ویکسین کم حفاظت دیتا ہے اور زیادہ سنگین بیماری کا سبب بنتا ہے، موسم خزاں کے دوران ناروے میں غالب رہے گا۔

اس وباء کی موسم خزاں کی لہر ہر عمر کے گروہوں کو متاثر کرے گی، جس میں بیماری کے بوجھ کے خاصے امکانات ہیں۔ بہت سی بلدیات میں وباء پھیل جائے گی۔ ایک ہی وقت میں، شدید فلو کے موسم اور سانس کے دوسرے انفیکشن اسپتالوں اور بنیادی صحت کی دیکھ بھال پر بہت دباؤ ڈالے گا۔ صحت اور نگہداشت کی خدمات پر زیادہ بوجھ سے بچنے کے لئے انفیکشن پر قابو پانے کے قومی اقدامات کو بروئے کار لانا ضروری ہے اور جب بلدیات کی صلاحیت کو مزید تقویت ملےگی تو TISK کو دوبارہ پیش کرنا ضروری ہے۔

ناروے کی آبادی میں بھی اقدامات سے بیزاری کا عنصر پایا جاتا ہے اور مظاہرے ہورہے ہیں۔ تمام ویکسین شدہ افراد کو ایڈجسٹ ویکسین کی خوراک پیش کرنا ضروری ہوگا۔ یہ ویکسین 2022 کے اوائل تک دستیاب ہوں گی ، لیکن محدود مقدار میں تاکہ ویکسین کی تقسیم دوبارہ ترجیحی ترتیب میں ہو۔